26816 - بیت الخلاء میں انسان جنوں کی آنکھوں سے کیسے چھپ سکتا ہے ؟

سوال

جب ہم میں کوئی شخص لیٹرین میں قضائے حاجت کررہا ہو توکیا وہ اکیلا ہوتا ہے ؟
اورکیا یہ ممکن ہے کہ اس کے ساتھ لیٹرین میں جن ہو، اگر جواب اثبات میں ہو تووہ کونسے اعمال ہیں جن پر عمل کیا جائے تا کہ ہماری عزت و حشمت مخدوش نہ ہوسکے ؟

پسندیدہ جواب

یہ تومعلوم ہے کہ جن انسان کو دیکھتے ہیں لیکن انسان جن کو نہیں دیکھ سکتا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{یقیناوہ اوراس کا قبیلہ اورلاؤلشکر تمہیں ایسے طورپر دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے}.الاعراف (27).

اورجب شیاطین خبیث اورگندے ہیں تووہ گندی اور خبیث جگہ سے مانوس ہوتے اوروہاں رہتے ہیں.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے، اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں ....}.الآیۃ النور (26).

اسی لیے شیاطین ان جگہوں پر حاضر اور موجود ہوتے ہیں جہاں انسان قضائے حاجت کرتا ہے ، اوروہ اسے نقصان اورضرر پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں.

اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بچاؤ کے لیے قضائے حاجت کے لیے بیت الخلاء میں داخل ہونے کا طریقہ اوردعاء سکھائی ہے تا کہ ہمیں اللہ تعالی شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھے ، لھذا مسلمان شخص کو بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل درج ذیل دعاء پڑھنی چاہیے :

"بسم اللہ، اللھم إنی أعوذبک من الخبث والخبائث"

اللہ تعالی کے نام سے ، اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

امام ترمذی رحمہ اللہ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جنوں کی آنکھوں اور بنوآدم کے ستر اور شرمگاہ کے درمیان پردہ اورآڑ یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو بسم اللہ کہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (606) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (496) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اورابوداود اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے روایت کیا ہے کہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ان قضائے حاجت والی جگھوں میں جن حاضر ہوتے ہیں، اس لیے تم میں سے جب کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو وہ کلمات کہے :

"اللهم إني أعوذبك من الخبث والخبائث"

اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

سنن ابوداود حدیث نمبر (6) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (296) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر (241) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

"الحشوش "وہ جگہیں جہاں قضائے حاجت کی جاتی ہے، اوران میں لیٹرینیں بھی شامل ہوتی.

"محتضرة" یعنی شیطان اور جن انسانوں کوتکلیف اوراذیت دینے کے لیے آتے ہیں.

"الخبث "یعنی شر.

"الخبائث "اس سے خبیث نفس مراد ہیں جوکہ شیطانوں میں مذکراور مؤنث دونوں شامل ہوتے ہیں، تواس طرح شر اور شریر شیطانوں سے پناہ طلب کی جاتی ہے. اھماخوذ از عون المعبود.

جب مسلمان شخص بیت الخلاء جانے سے قبل یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالی اسے شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھے گا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

بسم اللہ پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ یہ آڑ اور پردہ ہے.

اوراس استعاذہ یعنی پناہ والی دعا کا فائدہ یہ ہے کہ :

خبیث جنوں کے شر سے اللہ عزوجل کی طرف التجاء ہے اوراس کی پناہ میں آنا ہے، کیونکہ یہ جگہ گندی اور خبیث ہے، اور خبیث اورگندی جگہ گندے اور خبیث جنوں کا ٹھکانہ ہے، تواس مناسبت سے جب کوئی شخص بیت الخلاء داخل ہونے لگے تو وہ یہ کلمات کہے :

"أعوذ باللہ من الخبث والخبائث"

تاکہ اسے شر نہ پہنچے، اور نہ ہی خبائث یعنی شریر نفوس کی طرف سے کوئی اذیت پہنچے. اھ

دیکھیں : الشرح الممتع (83/1).

واللہ اعلم.